نبی ہونے کا اقرار نہیں کیا ہے، مگر ان کے انداز بیان سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ قرآن کو حضور کی تصنیف نہیں سمجھتے جیسا کہ عام عیسائیوں کا خیال ہے، "ملکۂ مکاشفہ" قرار دیتے ہیں، ویسا ہی مکاشفہ جیسا انبیاء بنی اسرائیل پر ہوتا رہا ہے۔ اگر عیسائی علماء اسی طرح کھلے دل کے ساتھ نیک نیتی سے قرآن کا مطالعہ کریں تو شاید انھیں اس حقیقت کے اعتراف میں کوئی امر مانع نہ ہوگا کہ قرآن مجید تمام پچھلی کتب آسمانی کا مصدق اور مہیمن ہے، اور اسی پیغام کو باطل کی تمام آمیزشوں سے پاک کر کے پیش کر رہا ہے جسے اللہ کے نبی ہر زمانہ میں پیش کرتے آئے ہیں۔

بیان الفرقان علی علم البیان تالیف مولانا ثناء اللہ امرتسری ضخامت ۴ صفحات قیمت ۱۲ ار ملنے کا پتہ کتب خانہ ثنائیہ امرتسر۔

مولانا ثناء اللہ صاحب اس سے پہلے تفسیر القرآن بالقرآن کے طریق پر ایک تفسیر عربی زبان میں اور متکلمین کے طریقہ پر ایک تفسیر اردو میں لکھ چکے ہیں۔ اب یہ تفسیر انہوں نے علوم لغت و ادب کے لحاظ سے عربی میں لکھنی شروع کی ہے جس کا پہلا جزء ہمارے پاس تبصرہ کے لیے آیا ہے۔ اس جزء میں صرف سورہ فاتحہ اور سورہ بقر کی تفسیر ہے۔ زبان میں کہیں کہیں ہندیت نمایاں ہوگئی ہے۔ مگر فی الجملہ یہ ایک مفید کام ہے جو مولانا نے شروع کیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ اس کتاب کو وہ اردو میں لکھتے۔

تقریر بے نظیر از جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیت علماء ہند ضخامت ۲۰ صفحات قیمت ۲؍ دفتر الجمعیت، بلی ماران دہلی سے مل سکتی ہے۔

مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے ان چند منتخب لوگوں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے خطابت کی غیر معمولی قوت عطا کی ہے جس کسی کو ان کی تقریر سننے کا اتفاق ہوا ہے وہ ان کی قدرت کلام روانی تقریر وسعت اطلاع سلاست بیان و شیرینی زبان پر انگشت بدندان رہ گئے ہیں۔ یہ انہی کی ایک تقریر ہے جس کو قلم بند کر کے کتاب کی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ اگرچہ تقریر کا اصلی لطف سننے ہی میں ہے پڑھنے میں وہ لطف نہیں آسکتا لیکن پھر بھی پڑھنے والوں کو اس تقریر سے جو بظاہر صرف سیرۃ النبی کے موضوع پر ہے